286
REGD-No.L.5254
291-292

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ

الفضل

یوم شنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۲ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان سالانہ ۴۵ "
ربوہ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۲ اخاء ۱۳۴۱ ہش ۔ ۲ اکتوبر ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۲۲۷

برکاتِ خلافت کے لمبا ہونے کے متعلق میرا نوٹ

اور اس پر ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا خط

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مد ظلہ العالی

چند دن ہوئے الفضل میں میرا ایک نوٹ شائع ہوا تھا جس میں میں نے برکات خلافت کے لمبا ہونے کے متعلق جماعت میں دعا کی تحریک کی تھی اور ضمناً تحدیث بالنعمت کے طور پر یہ بھی لکھا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں جو علامتیں بیان کی گئی تھیں وہ خدا کے فضل سے سب پوری ہو چکی ہیں۔ اس پر جماعت کے بعض دوستوں میں شکر کے جذبات پیدا ہونے کی بجائے فکر کے جذبات پیدا ہوئے ہیں جو میرا مقصد نہیں تھا۔ میرا مقصد تو یہ تھا کہ ایک طرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مصلح موعود والی پیشگوئی کے پورا ہونے کے متعلق جماعت میں شکر کے جذبات پیدا ہوں اور دوسری طرف دعا کی تحریک بھی ہو کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے خلافت ثانیہ کی برکات کو لمبا کرے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

لَئِنۡ شَکَرۡتُمۡ لَاَزِیۡدَنَّکُمۡ
"یعنی اگر تم میری نعمتوں پر شکر کروگے تو میں اپنی نعمتوں کو بڑھاؤں گا۔"

میرے اس نوٹ کے تعلق میں ہمشیرہ مبارکہ بیگم صاحبہ کا مجھے ایک خط موصول ہوا ہے جو میں دوستوں کی اطلاع کے لئے درج ذیل کرتا ہوں ہمشیرہ صاحبہ اپنے خط میں لکھتی ہیں کہ:۔

"آپ کا مضمون برکات خلافت کے قیام کے لئے دعاؤں پر زور دینے کے بارہ میں پڑھا عجیب بات ہے کہ یہی اشارہ اور اسی مضمون پر گزشتہ سال کراچی لجنہ اماء اللہ کے جلسہ میں میں نے کچھ کہا تھا۔ کیونکہ میں نے ایک دو بار محسوس کیا کہ بعض لوگ حضرت بھائی صاحب خلیفۃ المسیح ایدہ کی موجودہ علالت کو بے وقت اور ان کے کاموں اور ان کے متعلق پیشگوئیوں کو ابھی تک کامل طور پر پورا شدہ نہیں سمجھتے جو انکی غلطی ہے کیونکہ پیشگوئیاں حقیقتاً پوری ہو چکی ہیں۔ سو دل پر پتھر رکھ کر مجھے اس مضمون پر بولنا پڑا اور خدا جانے کیسے میں برابر بولتی چلی گئی۔ اس تقریر کے متعلق مجھے جو یاد تھا اس کو اب لکھ کر الفضل میں بھجوانے کا ارادہ تھا مگر اب آپ کا مضمون آگیا اور اسکی ضرورت نہیں رہی۔"

سو یہی وہ صحیح تاثر ہے جو میرے نوٹ پر جماعت کے مخلصوں کے دل میں پیدا ہونا چاہیئے تھا یعنی شکر اور پھر شکر اور پھر شکر۔ اور دعا اور پھر دعا اور پھر دعا۔

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۲۹ ستمبر ۱۹۶۲ء

جامعہ نصرت فار ویمن (ڈگری کالج) ربوہ

ضرورت لیڈی لیکچررز

جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ میں مندرجہ ذیل خالی آسامیوں کے لئے لیڈی لیکچررز کی فوری ضرورت ہے تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ ۲۶۵-۱۵/۳۷۵-۱۵-۲۴۰ کے مطابق دی جائے گی۔ درخواستیں معہ نقول اسناد ۱۰ اکتوبر ۶۲ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(۱) ایم۔ اے۔ انگلش (۲) ایم۔ اے پولیٹکل سائنس (۳) ایم۔ ایس سی

(ڈائریکٹرس جامعہ نصرت ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج میں آنرز اور ایم۔ اے (عربی) کی کلاسیں

تعلیم الاسلام کالج کے سال سوم میں آنرز کلاسز اور ایم۔ اے (عربی) کی کلاسز انشاء اللہ ۳ اکتوبر سے شروع ہو جائیں گی۔ سال دوم میں آنرز کے مضامین میں تعلیم الاسلام کالج سے شامل ہونے والے طلباء اور ایم۔ اے (عربی) کے طلباء نوٹ کرلیں:۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ یکم اکتوبر بوقت ۸ بجے صبح

پرسوں دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی کل شام کے وقت بے چینی کی شدید تکلیف ہوگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ یکم اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو پرسوں بخار ۱۰۱ سے بڑھ کر پھر ۱۰۲ ہوگیا۔ کل بخار ۱۰۱ رہا مگر کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ محترمہ بیگم صاحبہ کو اپنے فضل سے جلد شفائے کامل عطا فرمائے آمین

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ یکم اکتوبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے سہارے سے چل لیتے ہیں۔ کمزوری آہستہ آہستہ دور ہو رہی ہے۔ احباب جماعت شفائے کامل کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ضروری اعلان

اخبار الفضل میں لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک اعلان برائے کلرک شائع ہوا تھا۔ جس پر بہت سے مردوں کی درخواستیں بھی موصول ہوئیں فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے۔ اس لئے میں بذریعہ الفضل واضح کر دینا چاہتی ہوں کہ ہمیں لیڈیز کلرک کی ضرورت تھی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری ایبٹ آباد تشریف لے گئے

ربوہ یکم اکتوبر۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری کل مورخہ ۳۰ ستمبر کو پشاور سے ربوہ واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آپ کی طبیعت پہلے کی نسبت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ احباب دعائیں جاری رکھیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

ایک غلط بیانی کی تردید

رسالہ "شہاب" ۱۹ر ستمبر ۱۹۶۲ء میں کسی غیر معروف محمد صادق کے نام سے ایک اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ کنری میں مرزائیوں سے ہم یہ سنتے سنتے تھک گئے ہیں کہ پاکستان کی حکومت عنقریب ہمارے قبضہ میں آجائے گی۔ حالانکہ یہ خبر صریح افترا ہے۔

مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کا قیام جب سے کنری میں ہوا ہے۔ کوئی نہ کوئی فرقہ وارانہ جذبات کو ابھارنے کے لئے جاری رہتی ہے۔ ماہ اگست میں اسجگہ دو جلسے سیرت النبی کے نام پر کئے گئے۔ ان میں ہمارے خلاف نفرت پیدا کرنے کی پوری کوشش کی گئی۔

۱۹ر ستمبر کو بڑے پیمانے پر اسلامی جماعت کی طرف سے جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں چوہدری محمد احمد صاحب رکن مرکزی مجلس شوریٰ جماعت اسلامی نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا پاکستان کی حکومت اور قانون اسلامی نہیں ہے۔ ہم اسلامی قانون اور اسلامی حکمران چاہتے ہیں۔ مرکزی اسمبلی میں اسلامی جماعت کے دس بارہ نمائندے ہیں۔ اور صوبائی اسمبلی میں بھی ہیں۔ اور مولانا تمیز الدین صاحب اسپیکر بھی اسلامی جماعت کے رکن ہیں۔ آپ سب مسلمان ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں تو انشاء اللہ بہت جلد کامیابی کی امید ہے

معلوم ہوتا ہے اس تقریر پر پردہ ڈالنے کے لئے "شہاب" میں یہ بات احمدیوں کی طرف منسوب کر دی گئی ہے۔ حالانکہ اس کا اظہار تو جلسۂ عام میں اسلامی جماعت کے نمائندہ نے کیا تھا۔ جماعت احمدیہ کا تو ان دنوں میں نہ کوئی جلسہ ہوا ہے اور نہ ہی کوئی تقریر ہوئی ہے۔ پھر حکومت بھی اور سنجیدہ طبقہ بھی جانتا ہے کہ جماعت احمدیہ حکومت کے خلاف تخریبی کارروائیوں کو جائز ہی نہیں سمجھتی۔ مگر اسلامی جماعت تو تخریبی کارروائیوں میں مشہور ہے اگر یاد نہ ہو تو جسٹس محمد منیر صاحب رد یہ قانون حکومت پاکستان جماعت اسلامی کے متعلق نظریہ ملاحظہ ہو (پنجاب انکوائری رپورٹ صـ ۲۶۱)

اسلامی جماعت کا کوئی رکن بھی جب تقریر کر رہا ہو تو یوں معلوم ہوتا ہے کہ دنیا میں اسلامی قانون و دستور سوائے اسکے کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ مسلمانوں کے بڑے ہمدرد اور خیر خواہ ہیں یہ دنیا میں کوئی برائی نہیں چاہتے۔ آئیے ذرا انہی کی سابقہ تاریخ پر نظر دوڑائیں۔ اسلامی جماعت کے امیر مولانا مودودی صاحب وہی ہیں جو پاکستان کے مطالبہ کے وقت پاکستان پر ہنسی اڑایا کرتے تھے۔ اور اسے "جنت الحمقا" قرار دیا کرتے تھے (ترجمان القرآن ماہ فروری سنہ ۱۹۴۶ء صـ ۱۵۳ تا صـ ۱۵۶) اور ان کا پروگرام یہ تھا کہ ہم صالح عنصر کو منظم کر کے خاموش بیٹھے رہیں گے کہ ان کے ذریعہ رائے عامہ کو درست کریں گے۔ پھر اسلامی انقلاب برپا کرنے کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں گے۔ (ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۴۶ء) پھر وہ کانگرس کی بھی حمایت کرتے رہے آخر اس پروگرام کو ذہنوں میں لے کر منزل حق کی خاطر یہ سر دھڑ کی بازی لگانے کے مدعی اگست سنہ ۱۹۴۷ء میں اسی "جنت الحمقا" (یعنی احمقوں اور بیوقوفوں کی جنت) میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے۔ اور آتے ہی یہ اعلان کر دیا۔ کہ میں (مودودی صاحب) اس انقلاب میں ارادۂ الٰہی کو خاص طور پر شامل پاتا ہوں۔ "ترجمان القرآن جلد ۳۳ سا صـ ۱۳) جب لوگوں نے ان کے سابقہ کردار کو سامنے رکھا اور کہا تم تو پاکستان کے دشمن تھے اور "صالح عنصر" کو الگ تیار کرنا چاہتے تھے۔ تو فرمایا۔ کہ نہیں نہیں وہ مخالفت نہیں تھی بلکہ ہم اس کوشش میں تھے کہ پاکستان کی مدد کے لئے ایک ریزرو فورس تیار کی جائے۔ (کوثر ۲۵ر جنوری سنہ ۱۹۵۱ء) دیکھئے کتنی بااصول جماعت ہے۔ ان کے نظریہ کو سمجھنا بھی ہر ایک کا کام نہیں۔

ان کا عقیدہ ہے "ایک ہاتھ میں قرآن تو دوسرے میں تلوار" کسی کو بات کرنے یا عذر کا موقعہ نہیں دیا جائے گا۔ (حقیقت جہاد) پاکستان میں وہ اسی "اسلامی قانون" سے ضابطہ امن قائم کرنا چاہتے ہیں؟ ملک میں اسلام کا بیبل لگا کر فساد فی الارض کو ہوا دے رہے ہیں۔

(فضل الدین طارق کنری سندھ)

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے

آپ "الفضل" ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ کو جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان مہیا کر سکتے ہیں۔ (مینیجر الفضل)

لیڈر ۔۔۔ (بقیہ صـ ۲)

بہبودی کا کوئی منصوبہ تکمیل تک پہنچ سکتی ہے۔

جہاں تک سیاستدانوں کا تعلق ہے ان کا معاملہ تو واضح ہے۔ وہ کسی اصول کے لئے نہیں بلکہ بالبداہت صرف اپنے اپنے اقتدار کے لئے باہم نبرد آزما ہیں۔ تاہم یہ ایک انسانی کمزوری ہے جو دور ہو سکتی ہے۔ جوں جوں وطن کی محبت کا جذبہ بڑھتا جائے گا۔ عوام اور ان کے سیاسی لیڈر راہ راست پر آتے جائیں گے۔ ان کے پیش نظر صرف جمہوری طرز حکومت ہے اس لئے ان کا مسئلہ بہت سادہ ہے اور کبھی نہ کبھی سلجھ سکتا ہے لیکن سب سے بڑی مصیبت جو اس ملک کے لئے ہے وہ ان لوگوں کی پیدا کی ہوئی ہے جو ایک ہی سانس میں ایک طرف جمہوریت کا اور دوسری طرف اسلام کا نعرہ لگا رہے ہیں۔ ایک طرف تو یہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ ملک اسلام کے لئے حاصل کیا گیا ہے اسلئے اس میں جو حکومت قائم ہونی چاہیئے وہ اسلامی نظام کے مطابق ہونی چاہیئے اور چونکہ احکم الحاکمین اللہ تعالےٰ ہے اسلئے آئین اللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق بننا چاہیئے عوام کی رائے کو اس میں دخل نہیں ہونا چاہیئے۔ اور دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ حکومت جمہوری ہونی چاہیئے یعنی حکومت عوام کی ہونی چاہیئے یعنی ملک کا سفید و سیاہ عوام کے نمائندوں کے ہاتھ میں ہونا چاہیئے دوسرے لفظوں میں یہ لوگ ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ قانون سازی خدا تعالیٰ کے سوا کسی کا حق نہیں اور دوسری طرف یہ کہتے ہیں کہ حکومت جمہور کے ہاتھ میں ہونی چاہیئے اگر اس کا یہ مطلب لیا جائے کہ جمہور قانون سازی تو نہیں کر سکتے مگر قانون کا نفاذ کر سکتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ صرف قانون سازی کر سکتا ہے مگر اپنے قانون کے نفاذ کا اس کو اختیار نہیں۔ یعنی یہ بات عوام کے اختیار میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قانون کو چلنے دیں یا نہ چلنے دیں۔

یہ خدا بھی (نعوذ باللہ) خوب ہے کہ جو "قانون سازی" تو کر سکتا ہے مگر اس کو نافذ نہیں کر سکتا اور اپنے قانون کے نفاذ کے لئے عوامی نمائندوں کا محتاج ہے حالانکہ قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

انا نحن نزلنا الذکر
وانا لہ لحافظون۔

یعنی یہ ذکر ہم نے ہی نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ بھی ہیں۔ اس سے ثابت ہے کہ جو قانون اللہ تعالیٰ نے بنایا ہے اس کا نفاذ بھی اللہ تعالیٰ ہی کرتا ہے نہ کہ عوام کرتے ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ اس کلام کے لئے مجدد مبعوث کرتا رہا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے قانون کو تو اللہ تعالیٰ کے فرستادگان ہی نافذ کر سکتے ہیں مگر ہمارے یہ اہل علم حضرات اس کے متضاد یہ عقیدہ پیش کرتے ہیں کہ شریعت تو اللہ تعالیٰ ہی نے بنائی ہے مگر اس کا نفاذ عوام کی رائے عامہ کے ذریعے تکوینی خود ساختہ نمائندے کر سکتے ہیں۔

اصل بات یہ ہے کہ یہ جو اہلِ علم حضرات جمہوریت کا اور اسلام کا نعرہ ساتھ ساتھ لگاتے ہیں ان کا مطلب صرف یہ ہے کہ چونکہ عوام کے نزدیک اسلام کے اجارہ دار وہ خود ہیں۔ عوام انہی کو اپنا نمائندہ منتخب کریں گے اور اس طرح فریب کاری سے وہ خود برسر اقتدار آجائیں گے۔ اس لحاظ سے یہ لوگ سیاست دانوں سے بھی بدرجہا بدتر ہیں اور ان سے کسی قسم کی ملکی بہبودی کی توقع ایسی ہے جیسا کہ چور سے چوکیداری کی توقع۔ سیاست دان جو برسر اقتدار آنا چاہتے ہیں وہ اس حد تک تو دیانتدار ہیں کہ وہ عوام کو دھوکا نہیں دیتے اور صرف دنیوی فلاح کے وعدے کرتے ہیں جو ان کے لئے واقعی ممکن الحصول ہیں لیکن یہ اہلِ علم حضرات ان سے دنیوی اور دینی فلاح دونوں کے وعدے کرتے ہیں جو دونوں باتیں ان کے اختیار میں نہیں ہیں۔ یہ لوگ دنیوی علوم سے تو خود بالکل مبرا ہیں۔ دینی علوم میں جو کمال ان کو حاصل ہے ویسا کمال تو ایک غیر مسلم بھی حاصل کر سکتا ہے کیونکہ دین کا صحیح علم تو صرف مجدد وقت اور اس کے ماننے والوں کو ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ ان لوگوں کے پیچھے چلنے کا تو نتیجہ دونوں دنیا اور دین سے محرومی ہی نکل سکتا ہے۔ البتہ ان کے حلوے مانڈے کا سامان ضرور ہو جاتا ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

مکرم جمعدار غلام رسول صاحب نے اپنی بیٹی حمیدہ پروین کے نکاح کی تقریب پر مبلغ ساٹھ روپے چندہ برائے تعمیر مسجد دارالرحمت وسطی عطا فرمایا ہے۔ پہلے وہ اپنی اور والدین کی طرف سے پانچ صد روپے عطا فرما چکے ہیں سب احمدی بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ ان کی بچی کا یہ رشتہ جانبین کے لئے دین و دنیا میں بابرکت کرے۔ آمین۔

خاکسار ملک محمد شفیع
صدر دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں!

نماز سے متعلق ضروری مسائل

از حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ

۳

دو ارکانِ نماز میں وقفہ

نماز کا یہ ایک شرعی مقررہ اصل ہے کہ اس کے ہر رکن میں انسان اتنا ضرور ٹھہرے کہ وہ رکن دوسرے رکن سے ممتاز نظر آئے لیکن افسوس ہے کہ آجکل عام حنفیوں میں سے نکل کر احمدی ہونے والے بہت سے احباب نماز میں دو جگہ اس اصل کو توڑتے ہیں۔ اول رکوع سے سر اٹھا کر بجائے اس کے کہ وہ اطمینان سے تھوڑی دیر سیدھے کھڑے رہیں۔ وہ رکوع سے سر اٹھاتے ہی بغیر سیدھا کھڑا ہونے کے لئے فوراً سجدہ میں جانے کے لئے جھک جاتے ہیں۔ دوم پہلا سجدہ کر کے بجائے اس کے کہ وہ اطمینان سے بیٹھ جائیں اور پھر پندرہ بیس سیکنڈ ٹھہر کر دوسرے سجدہ میں جائیں۔ پہلے سجدہ سے سر اٹھا کر بغیر سیدھا بیٹھنے کے دوسرے سجدہ میں چلے جاتے ہیں۔ اور یہ دونوں فعل سخت ناپسندیدہ اور منع ہیں۔ پس ضروری ہے کہ رکوع سے سر اٹھا کر انسان سیدھا کھڑا ہو۔ اور ٹھہر کر سجدہ میں جھکے۔ نیز ضروری ہے کہ پہلا سجدہ کر کے انسان سیدھا اطمینان سے بیٹھ جائے۔ اور ٹھہر کر دوسرے سجدہ میں جائے۔ اس بارہ میں چند احادیث لکھی جاتی ہیں۔

الف۔ حدیث بخاری میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے حضور سے نماز کی ترکیب پوچھی تو آپؐ نے اسے جو جواب دیا اس میں جو حصہ اس مسئلہ کے متعلق ہے اس کے الفاظ یہ ہیں۔

ثم ارکع حتی تطمئن راکعاً ثم ارفع حتی تعتدل قائماً ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً ثم ارفع حتی تطمئن جالساً ثم اسجد حتی تطمئن ساجداً

یعنی جب تو رکوع کرے تو رکوع میں اطمینان سے ٹھہر اور پھر رکوع سے سر اٹھا اور ٹھیک سیدھا اطمینان سے کھڑا رہ پھر سجدہ میں جا اور اطمینان سے سجدہ میں رہ۔ پھر پہلے سجدہ سے سر اٹھا اور اطمینان سے بیٹھ جا پھر دوسرے سجدہ میں جا اور اطمینان سے سجدہ میں پڑا رہ۔

(ب) عن البراء بن عازب قال کان رکوع النبی صلی اللہ علیہ وسلم وسجوده وإذا رفع رأسه من الرکوع وبین السجدتین قریباً من السواء

یعنی براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کا رکوع اور آپ کا سجدہ اور آپ کا رکوع کے بعد کھڑا ہونا اور آپ کا دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا وقت کے لحاظ سے قریباً برابر ہوتا تھا۔ یعنی جتنی دیر آپ رکوع میں لگاتے۔ قریباً اتنی دیر ہی آپ رکوع کے بعد کھڑے رہتے۔ اور جتنی دیر آپؐ سجدہ میں لگاتے قریباً اتنی ہی دیر آپؐ دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے میں لگاتے۔

(ج) عن ثابت عن انس رضؓ قال لا آلو ان اصلی بکم کما رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی بنا قال ثابت کان انس اذا رفع رأسه من الرکوع قام حتی یقول القائل قد نسی وبین السجدتین حتی یقول القائل قد نسی

یعنی ثابت سے روایت ہے کہ حضرت انس رضؓ صحابی ہماری مسجد میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آؤ میں تمہیں نماز پڑھاؤں گا۔ اور تمہیں نماز سکھانے کے لئے میں کوشش کروں گا کہ بعینہٖ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح نماز پڑھوں گا۔ ذرا کمی نہ کروں گا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت انس رضؓ نماز میں رکوع کے بعد اتنا عرصہ کھڑے رہتے کہ بعض مقتدی سمجھتے کہ آپ بھول گئے ہیں۔ اور دو سجدوں کے درمیان اتنی دیر بیٹھتے کہ بعض مقتدی خیال کرتے کہ آپ بھول گئے ہیں۔

یہ تین حدیثیں احباب کی واقفیت کے لئے کافی ہیں۔ اس لئے آئندہ احمدی دوست رکوع کے بعد سیدھے اطمینان سے کھڑے ہو کر اور ٹھہر کر سجدہ میں جائیں۔ نیز پہلے سجدہ کے بعد اطمینان سے بیٹھ کر اور ٹھہر کر دوسرے سجدہ میں جائیں۔ اور دونوں وقفوں میں جلدی نہ کریں۔ اور پہلے وقفہ میں کم سے کم اتنا ضرور قیام کریں۔ کہ جس میں وہ ٹھہر ٹھہر کر

سمع اللہ لمن حمدہ ربنا ولک الحمد حمداً کثیراً طیباً مبارکاً فیہ

کہہ سکیں۔

اور دوسرے وقفہ میں کم از کم اتنی دیر ضرور بیٹھیں کہ جس میں ٹھہر ٹھہر کر

رب اغفرلی وارحمنی وارزقنی واھدنی واجبرنی وعافنی واعف عنی

کہہ سکیں۔

دوڑ کر یا تیز چل کر نماز باجماعت میں ملنا منع ہے

بعض لوگ جب مسجد میں پہنچتے ہیں اور امام کو رکوع میں پاتے ہیں یا رکوع کرنے کے قریب ہوتا ہے۔ تو اس خیال سے کہ رکوع میں شامل ہو کر ہم یہ رکعت پا سکتے ہیں۔ اپنی معمولی اطمینان والی رفتار کو چھوڑ کر جلدی کرتے ہیں۔ اور دوڑ کر یا عام رفتار کو تیز کر کے امام کے ساتھ نماز میں شریک ہو جاتے ہیں لیکن یہ امر بالکل ناجائز ہے۔ کیونکہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اسے سخت ناپسند کیا ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں لکھا ہے۔

بینما نحن نصلی مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذ سمع جلبة رجال فلما صلی قال ما شأنکم قالوا استعجلنا الی الصلوٰة قال فلا تفعلوا اذا اتیتم الصلوٰة فعلیکم بالسکینة فما ادرکتم فصلوا وما فاتکم فاتموا۔

یعنی راوی کہتا ہے کہ ہم رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ اچانک آپؐ نے پاؤں کی آہٹ اور قدموں کا شور سنا۔ آپؐ نے نماز سے فارغ ہو کر لوگوں سے پوچھا کہ یہ آہٹ اور شور کیسا تھا لوگوں نے کہا کہ حضور ہم لوگ نماز میں شامل ہونے کے لئے چونکہ جلدی جلدی چل کر آئے اس لئے یہ ہمارے چلنے کی آواز تھی۔ آپ نے فرمایا کہ دیکھو آئندہ ایسا نہ کرنا۔ بلکہ جب تم لوگ نماز کو آؤ تو سکینت، وقار اور اطمینان سے چل کر آؤ۔ جلدی نہ کرو۔ اور دوڑو مت۔ بلکہ جتنی نماز مل جائے اتنی امام کے ساتھ پڑھ لو۔ اور جو حصہ رہ جائے وہ بعد میں پورا کر لو۔

اس حدیث سے اس امر کی سخت ممانعت ہے کہ نماز کے کسی حصہ کے پانے کے لئے انسان اپنی عام وقار اور اطمینان والی رفتار میں تیزی پیدا کرے۔ بلکہ خواہ امام رکوع میں ہو خواہ کسی اور رکن میں نماز میں شامل ہونے والے کو قطعاً اپنی عام وقار والی رفتار میں ذرا بھی تیزی پیدا نہ کرنی چاہئے لیکن افسوس ہے کہ آجکل لوگ رکوع میں ملنے کے لئے بھاگ اور دوڑ شروع کر دیتے ہیں۔ اور وقار وغیرہ سب بھول جاتے ہیں۔ حالانکہ اس رکوع میں ملنے کا کیا فائدہ جو رکوع کا حکم دینے والے کی ناراضگی کا موجب ہو۔ اور اس نماز کو حاصل کرنے کا کیا نتیجہ جو نماز کی قدر کرنے والے کی ناخوشی کا سبب ہو۔

امید ہے کہ دوست آئندہ اس امر کا خصوصیت سے خیال رکھیں گے اور رکوع میں ملنے کی خاطر قطعاً وقار کو ہاتھ سے نہ دیں گے

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۳۶ء)

نمائندگانِ شوریٰ کے اسماء سے ۵ اکتوبر تک مرکز کو مطلع فرمایئے

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء

مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب سابق مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۲ء بروز بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جائزہ بجٹ چندہ تحریک جدید

سال ۱۷/۲۷ و سال ۱۸/۲۸

(قسط ۲)

قبل ازیں جماعت ہائے سابق پنجاب و بہاولپور ڈویژن کی رپورٹ الفضل کی اشاعت مورخہ ۱۸/۹/۶۲ کے صفحہ ۶ پر ہدیہ قارئین ہو چکی ہے اسی کے تسلسل میں اب بقیہ جماعتوں کا گوشوارہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمبر شمار	نام جماعت	سال ۱۷/۲۷ تعداد مجاہدین	سال ۱۷/۲۷ بجٹ	سال ۱۸/۲۸ تعداد مجاہدین	سال ۱۸/۲۸ بجٹ
۱	جماعتہائے سابق صوبہ سرحد	۶۱۳	۱۴۸۳۶	۵۶۶	۱۲۵۴۴
۲	آزاد کشمیر	۷۳	۱۴۹۲	۷۳	۹۴۹
۳	کوئٹہ ضلع	۲۸۲	۹۳۹۰	۲۹۸	۹۸۸۶
۴	کراچی	۱۳۱۰	۸۲۳۷۷	۱۳۴۰	۸۱۶۲۶
۵	خیرپور ڈویژن	۴۹۳	۱۱۹۱۶	۴۲۷	۱۱۱۲۰
۶	حیدرآباد ڈویژن	۱۰۱۶	۱۸۶۰۵	۱۰۲۳	۱۹۵۰۴
۷	مشرقی پاکستان	۶۹۵	۱۶۱۵۵	۷۲۶	۱۶۷۲۷
		۴۳۸۱	۱۵۴۷۷۱	۴۴۵۳	۱,۵۵,۳۵۴

ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے احمدی بہنوں کے نیک جذبات

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اسحاق منصور صاحب اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۲۰/۹/۶۲ میں تحریر فرماتی ہیں:۔

"الحمد للہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی آپ کی خدمت میں مبلغ ۱۵۰/ روپے برائے فنڈ تعمیر مسجد فرینکفورٹ (جرمنی) بذریعہ منی آرڈر منجانب اپنے مرحوم والدین روانہ کر رہی ہوں دیر سے میں نے عہد کر رکھا تھا کہ اس صدقہ جاریہ میں ان کی طرف سے حصہ لوں گی اور اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے عہد کو پورا کرنے کی توفیق دی۔ الحمد للہ"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندان کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے اور ان کے مرحوم والدین کے درجات کو بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

دیگر مخیر احباب اور بہنیں بھی اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصال ثواب کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لے کر عند اللہ ماجور ہوں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۲ستمبر ۶۲ء کو بروز جمعۃ المبارک بوقت ساڑھے بارہ بجے خاکسار کے خسر خواجہ نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی والے محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر میں مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے باوجود سخت بارش اور آندھی کے احباب جماعت نے انتھک کوشش کر کے اسی روز رات کے دس بجے ان کا جنازہ ربوہ کے لئے روانہ کر دیا دوسرے روز گیارہ بجے مرحوم کا جنازہ ربوہ میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھایا اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔

مرحوم نہایت نیک مزاج اور ہر ایک کی امداد کرنے والے تھے اپنے پیچھے ایک موصیہ بیوہ ایک لڑکا اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو بالخصوص ان کی اہلیہ محترمہ کو صبر جمیل اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔

(خواجہ محمد عبد الغنی راولپنڈی)

شوریٰ انصار اللہ کے نمائندگان

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر ۶۲ء) میں پروگرام کا ایک حصہ شوریٰ کے لئے مخصوص ہے جس میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی اراکین کی تعداد کے لحاظ سے بیس اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور عہدہ داران مجالس بحیثیت عہدہ شوریٰ کے رکن ہوں گے عہدیداروں سے مراد زعیم، زعیم اعلیٰ، ناظم ضلع و ناظم اعلیٰ ہے۔ زعماء / زعماء اعلیٰ اصحاب سے گذارش ہے کہ وہ ازراہ کرم نمائندگان کے اسماء سے جلد مطلع فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انفاق فی سبیل اللہ کی ایک راہ یہ بھی ہے

انصار اللہ کا ہر رکن روزانہ چند لمحوں کے لئے غور کر لیا کرے کہ آیا وہ خود یا اس کے قریب کا کوئی اور فرد یا ادارہ اس پوزیشن میں ہے جو کسی بے کار اور ضرورتمند کو کوئی ہنر یا فن سکھا سکے یا کسی ملازمت میں لے سکے۔؟ اگر اس غور و فکر کے نتیجہ میں نفس جواب مثبت میں دے تو ایسی صورت میں متعلقہ تفصیلات سے قیادت ہذا کو ضرور آگاہ فرما دیا جایا کرے اگر اس نیکی ہر چھوٹی اور معمولی سی گزارش پر باقاعدگی سے توجہ اور عمل کرنے کی توفیق مل جائے تو یہ ایک حیرت انگیز رنگ میں قومی اور ملکی خدمت ثابت ہوگی۔ (قائد عمومی)

نظارت تعلیم کے اعلانات:۔

مشترکہ امتحان مقابلہ محکمہ ڈاک

۱۔ پوسٹ آفس کلرکس ۲۔ ڈیڈ لیٹر آفس کلرکس ۳۔ ریلوے میل سروس کلرکس

تنخواہ:۔ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۴۰۔ الاؤنسز علاوہ

شرائط:۔ میٹرک عمر ۱/۱۱/۶۲ کو ۱۷ تا ۲۵ سال۔

درخواستیں مجوزہ فارم میں بنام پوسٹ ماسٹر جنرل ناردرن سرکل ایسٹ پاکستان لاہور ۱۲/۱۱/۶۲ تک بصیغہ رجسٹری۔

دکرومنٹ پمفلٹ مشتمل بر تفصیلات معہ فارم درخواست ایک روپیہ میں بصورت کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور کسی ہیڈ پوسٹ آفس سے حاصل کریں۔

(پ۔ٹ ۲۴/۹/۶۲)

پاکستان ایر فورس سولین ٹیکنیشنز

ٹریڈسمن (۱) وائرلیس فٹرس اینڈ ٹیکنکس (۲) راڈ فٹرس اینڈ ٹیکنکس۔

تنخواہ:۔ ۷۵-۵-۱۲۵ سیری کلاس ٹو کے گریڈ سے ۳۹۵-۱۵-۵۰۰ فورمین کے گریڈ تک۔ الاؤنسز علاوہ۔

شرائط:۔ نان میٹرکس ریڈیو ٹیکنکس۔ میٹرک ریڈیو ٹیکنیشنز کو ترجیح میٹرکس معہ ڈپلومہ ان ریڈیو انجینئرنگ (سہ سالہ کورس) کی براہ راست تقرری بطور چارج ہینڈ ہوگی

درخواستیں:۔ معہ مصدقہ نقول سندات نزدیک ترین رکروٹنگ افسر کے نام ۲۵/۱۰/۶۲ تک۔

(پ۔ٹ ۲۵/۹/۶۲) ناظر تعلیم ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

بندہ کے والد بزرگوار کی آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کی آنکھوں کی بینائی عطا فرمائے۔ (خاکسار محمد عبد اللہ خاں کراچی)

۲۔ خاکسار ٹائیفائیڈ بخار سے بیمار ہے احباب جماعت دعا کریں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے کامل صحت دے۔ (آمین) خاکسار ملک بشیر احمد سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

۳۔ مستری محمد صدیق صاحب سرگودھا کے یکے بعد دیگرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم صحت و تندرستی عطا فرما کر اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ (خاکسار محمد شریف مستری سرگودھا)

۴۔ میں بعض شدید پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے نجات بخشے۔ (ڈاکٹر احمد علی لاہور)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس اکیس ۲۱ روپے

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یاد میں

(از مکرم محمد عمر بشیر احمد صاحب سابق جنرل سکرٹری صوبائی انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان)

گذشتہ دنوں مجھے جناب ناظر صاحب اصلاح وارشاد کے دفتر میں جانے کا اتفاق ہوا کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضؓ کی تصویر پر جب نظر پڑی تو میری یادداشت کی سطح پر کچھ ایسے نقوش یک بیک ابھر گئے جن میں کچھ دیر کے لئے میں کھو گیا۔

ایک مرتبہ گرمیوں میں مجھے خلیفہ صلاح الدین احمد صاحب کے مکان پر جانے کا اتفاق ہوا وہاں حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضؓ بھی تشریف فرما تھے مجھے دیکھتے ہی یہ فرما کر کہ آج کل ہیضہ اور ٹائیفائڈ کا موسم ہے میرا بازو پکڑ کر ٹیکہ لگا دیا ٹیکہ ایسے انداز سے لگایا کہ مجھے ٹیکہ کی تکلیف کا پتہ ہی نہ لگا

حضرت میاں صاحب کی یاد اور قوت پہچان حیرت انگیز طور پر تیز تھی، ایک مرتبہ ۱۹۵۶ء کے سالانہ جلسہ پر جب میں ان سے ملنے گیا تو میرے ہمراہ میرے والد صاحب بھی تھے۔ ابھی والد صاحب نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ ہی کہا تھا کہ میاں صاحب آواز سنتے ہی فرمانے لگے "محمد صدیق" اور والد صاحب سے بغلگیر ہو گئے والد صاحب حضرت میاں صاحب رضؓ کے کلاس فیلو تھے اور قادیان سے اکٹھا ہی میٹرک کا امتحان دیا تھا یہ ان کی چالیس سال کے بعد پہلی ملاقات تھی چالیس سال کا طویل عرصہ کوئی معمولی زمانہ نہیں جب کہ انسان کے خدوخال لہجہ۔ صورت غرضیکہ ہر چیز میں نمایاں تبدیلی آجاتی ہے ایسے موقع پر صرف آواز سے ہی پہچان لینا یقیناً آپ کی غیر معمولی قوت پہچان کا ثبوت ہے۔

ایک مرتبہ دفتر نظارت اصلاح وارشاد میں جلسہ سالانہ کے موقع پر آپ رضؓ کچھ مبلغین کو نوٹ لکھوا رہے تھے میں بھی مشرقی پاکستان کی جماعتوں کے سلسلہ میں اس وقت وہاں موجود تھا آپ نے کسی کو بائیبل میں سے ایک حوالہ نکالنے کو کہا انھوں نے دیر لگا دی تو حضرت میاں صاحب رضؓ نے کتاب لے کر فوراً ہی حوالہ نکال لیا۔ گویا آپ کو بائیبل پر بھی بہت عبور حاصل تھا۔

مشرقی پاکستان میں مبلغین کو متعین کرنے کے سلسلہ میں ایک مرتبہ آپ سے ملنے گیا اس موقعہ پر مجھے محسوس ہوا کہ ناظر اصلاح وارشاد کی حیثیت میں حضرت میاں صاحب رضؓ مشرقی پاکستان کے تبلیغی حالات اور وہاں کی ضروریات سے پوری طرح واقف ہیں مجھے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا حضرت میاں صاحب رضؓ حال ہی میں مشرقی پاکستان سے تشریف لائے ہیں۔

آپ اصول کے پکے تھے اور نظام کے سختی سے پابند مشرقی پاکستان کے ایک مربی نے جو ان دنوں ربوہ آئے ہوئے تھے کوشش کی کہ وہ مشرقی پاکستان واپس نہ جائیں اور اسی طرح ایک دوسرے مربی جو مشرقی پاکستان میں مقیم اور متعین تھے اور جن کو واپس ربوہ آنے کے احکام جا چکے تھے وہ چاہتے تھے کہ وہ ابھی وہیں رک جائیں۔ بحیثیت ناظر آپ کو اختیار تھا آپ نے فرمایا کہ ان مربیوں میں سے ایک کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم سے متعین کیا گیا تھا اور دوسرے کو حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم پر واپس بلوایا جا رہا ہے، لہٰذا اوّل الذکر فوراً بلا تاخیر مشرقی پاکستان روانہ ہو جائیں اور دوسرے دوست فوراً واپس تشریف لے آئیں بلکہ آپ نے احکام بھجوائے کہ بذریعہ ہوائی جہاز واپس آئیں۔ سبحان اللہ کیا جذبہ اطاعت اور نظام اور اصول کی پابندی تھی آپ نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے حکم کی نہ صرف پابندی کرائی بلکہ اس پر فوری عمل بھی کروایا۔

ایک مرتبہ مشرقی پاکستان میں ہمارے کاروبار پر زد پڑنے کا اندیشہ تھا میرے چھوٹے بھائی محمود احمد کا یہ معمول ہے کہ سلسلہ کے بزرگوں کی دعاؤں کے لئے خطوط لکھتا رہتا ہے۔ میں جو حضرت میاں صاحب رضؓ سے کافی دنوں کے بعد ملا تو مجھے دیکھ کر مسکرا کر فرمانے لگے کہ آپ کے بھائی نے تو مجھے مجبور کر دیا ہے کہ اس کے اور آپ کے کاروبار کے لئے خاص طور سے دعا کروں اللہ تعالےٰ آپ کی نصرت فرمائے گا اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاؤں کو شرف قبولیت بخشا اور ہمیں ہر شر سے اور نقصان سے نہ صرف محفوظ رکھا بلکہ مزید ترقی عطا فرمائی

حضرت میاں صاحب رضؓ سلسلہ کے کارکنوں سے نہایت شفقت سے پیش آیا کرتے تھے اگر راستہ میں ملاقات کا کبھی اتفاق ہوتا تو نہایت محبت سے بازو پکڑ کر چل پڑتے راستہ بھر سلسلہ کے حالات اور اپنی محبت بھری قیمتی نصائح سے نوازتے جو آج بھی میرے لئے مشعل راہ کا کام دے رہی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالےٰ حضرت میاں صاحب رضؓ کو اعلےٰ علیین میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار محمد عمر بشیر احمد
سابق جنرل سیکرٹری صوبائی انجمن احمدیہ مشرقی پاکستان۔ حال جیسور

چندہ جلسہ سالانہ

جیسا کہ قبل ازیں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے سیکرٹری مال کا فرض ہے کہ ہر مہینہ کی ختم تاریخ کو ایک مفصل رپورٹ نظارت بیت المال کو بھجوائے کہ گذشتہ مہینہ میں چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کیلئے کیا کوشش کی گئی تھی۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

قطرہ قطرہ بہم شود دریا

(از مکرم ناظم صاحب مال وقف جدید انجمن احمدیہ)

ایک مخلص احمدی تاجر دوست (جنہوں نے اپنا نام ظاہر کرنا پسند نہیں فرمایا) نے وقف جدید انجمن احمدیہ کی مالی اعانت کے لئے ایک نئی تجویز ارسال فرمائی ہے جس پر سب سے پہلے انھوں نے خود عمل کرنے کا وعدہ فرمایا ہے ان کے خیال میں اگر ہر بڑا چھوٹا احمدی تاجر روزانہ ہر سو روپیہ کی بکری پر ایک آنہ وقف جدید کے لئے الگ کر دے تو اسے بھی قطعی کوئی دقت محسوس نہ ہوگی اور سلسلہ کے لئے بھی ایک گرانقدر رقم اکٹھی ہو جائے گی۔

ان صاحب کا تخمینہ ہے کہ اس تجویز پر عمل کرنے سے وہ خود چھ سو روپیہ سے زائد چندہ وقف جدید کو سالانہ دے سکیں گے اور اسی طرح اگر سارے تاجر اس پر عمل کریں تو وقف جدید کے لئے عام چندہ وقف جدید سے زائد ایک لاکھ روپیہ اس میں جمع ہو سکتا ہے جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء خدا تعالےٰ ان کے مال اور ان کی تجارت میں برکت دے۔

تمام احمدی تاجر احباب سے گذارش ہے کہ اس نیک تحریک میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں ہمیں یقین ہے کہ خدا کی راہ میں دیا ہوا یہ آنہ ان کے اموال میں کمی کرنے کی بجائے ہزاروں مزید کھینچ لانے کا موجب ہوگا۔

انصار اللہ سے ایک سوال

صدر محترم مجلس انصار اللہ فرماتے ہیں:۔

"جماعت احمدیہ ایک ایسی تحریک ہے جس کا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف ہے اور ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اس تحریک کو ترقی دینے میں نہ صرف یہ کہ ہمیشہ کوشاں رہے بلکہ اس ترقی کو ہمیشہ زیر مطالعہ بھی رکھے"

مجلس انصار اللہ کے ناظمین ضلع زعماء اعلےٰ اور زعماء سے میری گذارش ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ کا محاسبہ کریں اور دیکھیں کہ ان کے حلقہ کی مجالس نے مالی لحاظ سے گذشتہ سال کی نسبت کیا ترقی کی ہے اور یہ کہ وہ ترقی تسلی بخش بھی ہے۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے بھائی محمد عالم صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اور عزیزم محمد مسیح صاحب ناصر اور عزیزی نذیر بیگم بیگم صاحبہ آف کراچی عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(نذیر بیگم اہلیہ صوفی نذیر احمد صاحب آف محمد آباد سٹیٹ سندھ)

۲۔ خاکسار ایک سال سے بیماری کا شکار ہے جس کی وجہ سے سخت پریشانی ہے احباب سے درخواست دعا ہے (محمد اسلم بھگیانہ)

بلند پایہ تربیتی ماہنامہ انصار اللہ ہر احمدی گھرانے میں پہنچنا چاہیئے (سالانہ چندہ صرف ۵ پانچ روپے)

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جائزہ بجٹ چندہ تحریک جدید

سال ۲۷/۱۷ و سال ۲۸/۱۸

(قسط ۲)

قبل ازیں جماعت ہائے سابق پنجاب و بہاولپور ڈویژن کی رپورٹ الفضل کی اشاعت مورخہ ۱۴/۹/۶۲ کے صفحہ ۶ پر ہدیہ قارئین ہو چکی ہے اسی کے تسلسل میں اب بقیہ جماعتوں کا گوشوارہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نمبر شمار	نام جماعت	سال ۲۷/۱۷ تعداد مجاہدین	سال ۲۷/۱۷ بجٹ	سال ۲۸/۱۸ تعداد مجاہدین	سال ۲۸/۱۸ بجٹ
۱	جماعتہائے سابق صوبہ سرحد	۶۱۲	۱۲۸۳۶	۵۶۶	۱۲۵۴۴
۲	آزاد کشمیر	۷۳	۱۴۹۲	۷۳	۹۴۹
۳	کوئٹہ ضلع	۲۸۲	۹۳۹۰	۲۹۸	۹۸۸۶
۴	کراچی	۱۳۱۰	۸۲۳۷۷	۱۳۴۰	۸۱۶۲۶
۵	خیرپور ڈویژن	۴۹۳	۱۱۹۱۶	۴۲۷	۱۱۱۲۰
۶	حیدرآباد ڈویژن	۱۰۱۶	۱۸۶۰۵	۱۰۳۳	۱۹۵۰۴
۷	مشرقی پاکستان	۶۹۵	۱۶۱۵۵	۷۲۶	۱۷۲۲۷
		۴۴۸۱	۱۵۴۷۷۱	۴۴۶۳	۱,۵۵,۳۵۴

ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے احمدی بہنوں کے نیک جذبات

محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری اسحاق منصور صاحب اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۲۰/۹/۶۲ میں تحریر فرماتی ہیں:۔

"الحمد للہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک دیرینہ خواہش کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی آپ کی خدمت میں مبلغ ۱۵۰/ روپے برائے فنڈ تعمیر مسجد فرینکفورٹ (جرمنی) بذریعہ منی آرڈر بجانب اپنے مرحوم والدین روانہ کر رہی ہوں دیر سے میں نے عہد کر رکھا تھا کہ اس صدقہ جاریہ میں ان کی طرف سے حصہ لوں گی اور اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے عہد کو پورا کرنے کی توفیق دی۔ الحمد للہ"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس مخلص بہن کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے ہمیشہ انہیں اور ان کے خاندان کو اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے اور ان کے مرحوم والدین کے درجات کو بلند فرما کر جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

دیگر مخیر احباب اور بہنیں بھی اپنے مرحوم بزرگوں کو ایصال ثواب کے لئے تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے مغفرت

مورخہ ۱۴ر ستمبر ۶۲ء کو بروز جمعۃ المبارک بوقت ساڑھے بارہ بجے خاکسار کے خسر خواجہ نظام الدین صاحب انبالہ چھاؤنی والے محلہ پورن نگر سیالکوٹ شہر میں مختصر سی علالت کے بعد وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم موصی تھے باوجود سخت بارش اور آندھی کے احباب جماعت نے انتھک کوشش کر کے اسی روز رات کے دس بجے ان کا جنازہ ربوہ کے لئے روانہ کر دیا دوسرے روز گیارہ بجے مرحوم کا جنازہ ربوہ میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پڑھایا اور مرحوم کو بہشتی مقبرہ میں دفن کر دیا گیا۔

مرحوم نہایت منکسر المزاج اور ہر ایک کی امداد کرنے والے تھے اپنے پیچھے ایک موصیہ بیوہ ایک لڑکا اور چار لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو بالخصوص ان کی اہلیہ محترمہ کو صبر جمیل اور ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔

(خواجہ محمد عبدالغنی راولپنڈی ۔)

شوریٰ انصار اللہ کے نمائندگان

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع منعقدہ ۲۶-۲۷-۲۸ اکتوبر ۶۲ء میں پروگرام کا ایک حصہ شوریٰ کے لئے مخصوص ہے جس میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہوگی اراکین کی تعداد کے لحاظ سے بیس اراکین یا اس کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب ہوگا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ کرام اور عہدہ داران مجالس بحیثیت عہدہ شوریٰ کے رکن ہوں گے عہدیداروں سے مراد زعیم، زعیم اعلیٰ، ناظم ضلع و ناظم اعلیٰ ہے۔ زعماء و زعماء اعلیٰ اصحاب سے گذارش ہے کہ وہ ازراہ کرم نمائندگان کے اسماء سے جلد مطلع فرمائیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

انفاق فی سبیل اللہ کی ایک راہ یہ بھی ہے

انصار اللہ کا ہر رکن روزانہ چند لمحوں کے لئے غور کر لیا کرے کہ آیا وہ خود یا اس کے قریب کا کوئی اور فرد یا ادارہ اس پوزیشن میں ہے جو کسی بے کار اور ضرورتمند کو کوئی ہنر یا فن سکھا سکے یا کسی ملازمت میں لے سکے۔ اگر اس غور وفکر کے نتیجہ میں نفس جواب مثبت میں دے تو ایسی صورت میں متعلقہ تفصیلات سے قیادت ہذا کو ضرور آگاہ فرما دیا جایا کرے اگر اس نقطہ پر چھوٹی اور معمولی سی گزارش پر باقاعدگی سے توجہ اور عمل کرنے کی توفیق مل جائے تو یہ ایک حیرت انگیز رنگ میں قومی اور ملکی خدمت ثابت ہوگی۔

(قائد عمومی)

نظارت تعلیم کے اعلانات:۔

مشترکہ امتحان مقابلہ محکمہ ڈاک

۱۔ پوسٹ آفس کلرکس ۲۔ ڈیڈ لیٹر آفس کلرکس ۳۔ ریلوے میل سروس کلرکس

تنخواہ:۔ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۴۰۔ الاؤنسز علاوہ

شرائط:۔ میٹرک عمر یکم ۱۱/۶۲ کو ۱۷ تا ۲۵ سال۔

درخواستیں مجوزہ فارم میں بنام پوسٹ ماسٹر جنرل ناردرن سرکل ایسٹ پاکستان لاہور ۱۲/۱۱/۶۲ تک بصیغہ رجسٹری۔

رکروٹمنٹ پمفلٹ مشتمل بر تفصیلات مع فارم درخواست ایک روپیہ میں بصورت کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام پوسٹ ماسٹر جنرل لاہور کسی ہیڈ پوسٹ آفس سے حاصل کریں۔

(پ۔ٹ ۲۴/۹/۶۲)

پاکستان ایر فورس سولین ٹیکنیشنز

ٹریڈس (۱) وائرلیس فورس اینڈ ٹیکنکس (۲) راڈار سس اینڈ ٹیکنکس۔

تنخواہ:۔ ۷۵-۵-۱۲۵ سیکنڈ کلاس ٹو کے گریڈ سے ۳۹۵-۱۵-۵۰۰ فورمین کے گریڈ تک۔ الاؤنسز علاوہ۔

شرائط:۔ نان میٹرکس ریڈیو ٹیکنکس۔ میٹرک ریڈیو ٹیکنیکس کو ترجیح میٹرکس مع ڈپلومہ ان ریڈیو انجینئرنگ (سہ سالہ کورس) کی براہ راست تقرری بطور چارج ہینڈس ہو۔

درخواستیں:۔ مع مصدقہ نقول اسناد نزدیک ترین ریکروٹنگ افسر کے نام ۲۵/۱۰/۶۲ تک۔

(پ۔ٹ ۲۵/۹/۶۲) ناظر تعلیم ربوہ۔

درخواست ہائے دعا

بندہ کے والد بزرگوار کی آنکھوں کا اپریشن ہونے والا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کی آنکھوں کی بینائی عطا فرمائے۔ (خاکسار محمد عبداللہ خان کراچی)

۲۔ خاکسار ٹائیفائڈ بخار سے بیمار ہے احباب جماعت دعا کریں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے کامل صحت دے۔ (آمین) (خاکسار ملک بشیر احمد سمبڑیال ضلع سیالکوٹ)

۳۔ ستی محمد صدیق صاحب سرگودھا کے یکے بعد دیگرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں احباب سے درخواست ہے کہ مولیٰ کریم صحت و تندرستی عطا فرما کر اولاد نرینہ عطا فرمائے۔ (خاکسار محمد شریف ستی سرگودھا)

۴۔ میں بعض شدید پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سے نجات بخشے۔ (ڈاکٹر احمد علی لاہور)

ہمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ایک ۱۹ روپے

لائلپور کو تباہی سے بچائیے!

(از ہفت روزہ المنبر لاہور ۲۸ ستمبر ۱۹۶۲ء)

ایک طویل عرصے سے لائل پور مذہبی منافقت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ۱۹۴۹ء سے پہلے اس شہر کا امتیاز یہ تھا کہ باوجودیکہ یہاں حنفی بھی موجود تھے اور اہلحدیث بھی، دیوبندی بھی تھے اور بریلوی بھی، شیعہ بھی تھے اور سنی بھی، لیکن ان میں باہم رواداری تھی۔ یہ ایک دوسرے سے سرجوڑ کر بیٹھا کرتے تھے اور ان کی مساجد کافرگری سے بھی پاک تھیں۔ اور کبھی بھی ایک فرقے نے دوسرے فرقے کی مساجد پر قبضہ کرنے کی جرأت نہیں کی۔ لیکن ایک تحریک شروع ہوئی جس نے غالباً ۱۹۵۰ء/۱۹۵۱ء میں پہلی مرتبہ مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسایا۔ نفرت انگیزی کی بتدریج نوبت یہاں تک پہنچی کہ وہ مساجد جن کا مقصد وجود ہی یہ تھا کہ ان میں ہر شخص اطمینان و مسرت کی دولت حاصل کرنے آئے اور اللہ واحد کی عبادت بجا لا سکے، ان مساجد کو کفر بازی کے لئے ہی نہیں فساد انگیزی کے لئے بھی استعمال کیا جانے لگا۔ ..... مقصود چونکہ کسی تلخی کو ابھارا کرنا نہیں بلکہ اسے ختم کرنا مطلوب ہے، اس لئے ماضی کی تلخیوں کی داستان دہرائے بغیر عرض کرنا ہے کہ ستمبر کے پہلے ہفتے میں یہاں ایسی فضا پیدا ہو گئی تھی کہ ہر لمحہ اس امر کا خطرہ محسوس کیا جا رہا تھا کہ شہر میں فساد عام کی وبا کسی بھی وقت بھی پھوٹ سکتی ہے۔ اور مسلمان ایک دوسرے کی گردنیں کاٹنے تک کے مرتکب ہو سکتے ہیں۔ یہ حالت قطعاً ناقابل برداشت تھی۔ چنانچہ ایک طرف تو شہر کے ثقہ علماء نے اور دوسری جانب اصلاح پسند حکام نے اپنے اپنے دائرے میں اس امر کی کوشش شروع کر دی کہ حالات کو مزید خراب ہو جانے سے روکا جائے۔

علماء اور حکام کی ان مساعی نے بڑی اچھی صورت اختیار کی جب ضلع کے دردمند مسلمان افسر خان محمد یوسف خان اور کاظمی صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے سید سرفراز حسین صاحب سٹی مجسٹریٹ اور راجہ سلیم اختر صاحب اے ڈی ایم کی موجودگی میں شہر کے اہل حدیث، دیوبندی اور بریلوی ہر مکتب فکر کے علماء کو دفتر میں بلا کر انتہائی اخلاص سے بھرپور انداز میں ان سے اپیل کی کہ تمام فریق اپنے اپنے مقررین کو بے راہ روی سے روکیں، اور حالات کو مزید خراب ہونے سے بچانے میں حکام سے تعاون کریں۔

اس اجلاس میں جہاں تک دیوبندی اور اہلحدیث حضرات کا تعلق ہے۔ ان کی مکمل نمائندگی موجود تھی۔ لیکن بریلوی علماء میں سے کوئی ذمہ دار بزرگ تشریف نہیں لائے تھے تاہم ان کی نمائندگی جن حضرات نے فرمائی انہوں نے بھی یقین دلایا کہ آئندہ شکایت کا موقعہ نہیں دیا جائے گا۔

بلاشبہ اس اجلاس تک حالات کی خرابی میں زیادہ دخل ایک ہی جانب کا تھا اور دوسری جانب کا حصہ یقیناً ہی کم تھا۔ اور یہ بھی درست ہے کہ اس وقت ایک گروہ اپنے آپ کو مظلوم تصور کرتا تھا اور اپنے اکابر کی توہین کا اسے شدید احساس تھا، لیکن اس اجلاس کے بعد اس امر کی گنجائش ہرگز نہ تھی کہ جن بزرگوں نے اب تک صبر و ثقاہت کا عملی ثبوت مہیا کیا تھا۔ اور جو حضرات اصلاح کے داعی تھے ان سے منسوب کوئی ایسا اقدام ہو جو حالات کو مزید خراب کرے اور جو خلفشار انہیں بے چین کئے ہوئے ہے اس میں مزید اضافہ ہو۔ مگر ہمیں افسوس ہے کہ اس مرحلے میں ایک جلسہ ایسا منعقد ہوا جس میں اصلاح کی کوشش مغلوب ہو کر رہ گئی اور جواب آں غزل کے طور پر بہت سی ایسی باتیں بڑے زور سے کہہ دی گئیں جو اگر اصلاحی کوششوں سے پہلے کہی جاتیں تو شاید انہیں اس لئے نظر انداز کر دیا جاتا کہ یہ اشتعال کا ایک ردعمل تھیں۔ لیکن جیسا کہ عرض کیا گیا اصلاح کی بھرپور کوشش کے بعد ان کے جواز پر صاحب انصاف کو تامل ہونا چاہیے۔ اس جلسے کے معاً بعد دوسرے گروہ کی جانب سے طرز عمل دیکھنے سننے میں آیا۔ افسوس ہے کہ اسے بھی غلط کہے بغیر چارہ نہیں۔ اس صورت حال کو مزید خراب لائلپور کے ایک مقبول عام ہفتے روزے نے کیا اور جو بیان اس ہفت روزے کے مضامین و مقالات کو جو پمفلٹ کی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے تو کہنا چاہیے کہ اب پھر سے حالات اتنے خراب ہو گئے ہیں کہ اگر انتہائی اخلاص، تدبر، محنت اور حکمت سے ان حالات کا رخ بدلنے کی کوشش نہ کی گئی تو جو نتائج ان سے پیدا ہوں گے وہ دینی حلقوں کے لئے رسواکن ہوں گے! شہری باشندے ان سے پریشان ہوں گے، حکام کی مشکلات میں ان سے اضافہ ہو گا۔ اور دین سے بیزار طبقات کو موقعہ ہاتھ لگے گا کہ وہ معاشرے کو کچھ قدم اور اسلام سے دور لے جائیں گے۔

ان حالات میں ہم اپنا فرض سمجھتے ہیں کہ دیوبندی حضرات سے گذارش کریں کہ جن اکابر کی توہین سے متاثر ہو کر آپ بریلویوں کو سخت سست کہنے پر اپنے آپ کو مجبور پاتے ہیں۔ ان حضرات کی عظمت ایسی نہیں ہے کہ وہ کسی کی یاوہ گوئی سے مٹ جائے اور ان بزرگوں کا وقار بجائے خود متقاضی ہے کہ ان کے دفاع میں آپ کے نمائندے ثقاہت سے نہ گرنے پائیں ——— رہا عقائد کی تبلیغ و اشاعت کا مسئلہ تو یقین فرمایئے کہ اگر کسی واعظ، مقرر اور خطیب کے بیان میں تقوے، خشیت الٰہی، سوز، ہمدردی اور سامعین و مخاطبین کی دلنوازی کے اجزاء نہیں ہیں۔ تو یہ خطیب و واعظ اور تو شاید سب کچھ کر سکے لیکن اس سے توحید کی اشاعت کا کام نہ ہو سکے گا۔ اور بندگان خدا اس کی فصاحت و بلاغت سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکیں گے۔ رہے وہ لوگ جو تقریر پر داد دینے کے عادی ہیں تو ان کی اس حرکت کو جس قدر نظر انداز کیا جائیگا اتنا ہی بہتر ہو گا۔

بریلوی مکتب فکر کے اہل علم سے بھی اخلاص کے ساتھ عرض کرنا ہے کہ آپ اپنے عقائد کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ اگر اکابرین دیوبند کی توہین و تکفیر کو بھی ضروری خیال فرماتے ہیں تو آپ جتنی جلدی اس غلط فہمی سے نکل آئیں بہتر ہو گا۔ کسی گروہ کے قابل احترام اکابر کو کافر و بے ایمان ثابت کرنے سے اگر کوئی شخص اس گروہ کے عام افراد کو اپنے سے قریب لانے کے وہم میں مبتلا ہے تو اس سے زیادہ مہلک غلط فہمی ممکن نہیں۔ آپ اپنے مقررین سے گذارش کیجئے کہ وہ اپنی تقاریر سے دوسروں کے بزرگوں کی تکفیر اور ان کے خلاف اشتعال کا عنصر یکسر خارج کر دیں۔

سلامتی اور خود اپنی بہبود کا یہی راستہ ہے جتنی دیر اس سے الگ کسی دوسری راہ پر سفر کیا جائے گا، منزل دور ہوتی چلی جائیگی۔

شہر کے معززین کے تمام طبقات سے التجا ہے کہ آپ بڑی مضبوطی کے ساتھ اس اصول پر جم جائیے کہ جو گروہ ایمان و تقویٰ اور خدا کے خوف اور اخلاقی حالت سدھارنے کی باتوں کو تو بیان نہیں کرتا۔ اور اس کا سارا زور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے خلاف اکسانے پر ہی صرف ہوتا ہے۔ اس کی بات نہیں سنی جائے گی۔ اس کی مہیا کردہ محفل کی رونق نہیں بڑھائی جائے گی۔ اور اس کے افتراق انگیز مشاغل میں کسی قسم کی مدد نہیں دی جائے گی۔ خواہ وہ آپ کے اپنے فرقے کا لیڈر، عالم اور واعظ کیوں نہ ہو ———

حکام ضلع سے درخواست ہے کہ ایک تو یہ بات ضروری ہے کہ آپ کے عقائد خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہوں، آپ کسی بھی مرحلے پر جانبدارانہ طرز عمل اختیار نہ کریں، ثانیاً ایسی فضا قائم کیجئے جس میں قانون کم اور ذاتی اثر و رسوخ زیادہ استعمال کیا جائے اور اپنی اس کوشش کو مسلسل جاری بھی رکھئے اور تیز تر بھی کہ تمام پارٹیوں کے ذمہ دار افراد کو اصلاح احوال کی جانب متوجہ کیا جائے۔

ہم توقع رکھتے ہیں کہ ان گذارشات کو لائق التفات سمجھا جائے گا۔ اور اصلاح احوال میں کوئی تساہل روا نہیں رکھا جائے گا۔

ولادت

برادرم چوہدری عبدالمجید صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۸ ستمبر ۶۲ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام خالد مجید رکھا گیا ہے۔ برادرم کے اولاد نرینہ نہ تھی اور خدا تعالیٰ نے ان کی و دیگر افراد خاندان کی اس دیرینہ آرزو کو بامعنی پورا کیا۔ بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور دین و دنیا کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین (چوہدری محمد وحید سلیم ایڈووکیٹ)

اس خوشی میں محترم چوہدری صاحب موصوف اور محترمہ بیگم صاحبہ رشید وحید سلیم نے دو مستحقین کے نام خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں۔ جزاھم اللہ۔ (مینجر)

درخواست دعا

خاکسار نے حال ہی میں سیالکوٹ میں اپنا ذاتی مکان تعمیر کیا ہے جو محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے اب قریب قریب مکمل ہو گیا ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ بطور شکرانہ کسی مستحق دوست کے نام خطبہ نمبر جاری کرا رہا ہوں۔

بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس مکان کو ہمارے لئے ہر لحاظ سے بابرکت بنائے اور اس کی تکمیل کے لئے اپنے فضل سے کوئی وسیلہ پیدا فرمائے نیز ترقی کے لئے اسی وقت میرا نام سرفہرست ہے۔ جلد ترقی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (سید بشیر احمد۔ نوشہرہ چھاؤنی)

قبر کے عذاب سے
بچو
کارڈ آنے پر ۔ مفت
عبداللہ الہ دین
سکندرآباد دکن

سہ سالہ ڈگری کورس معرض التوا میں ڈال دیا گیا

بی اے کا کورس دو سال کا ہوگا۔ آنرز کیلئے تین سال کی تعلیمی مدت

کراچی یکم اکتوبر۔ حکومت پاکستان نے سہ سالہ ڈگری کورس سردست معرض التواء میں ڈالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت نے یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ بی اے پاس کورس دو سالہ کا ہوگا۔ اور آنرز کی تعلیمی مدت تین سال ہوگی۔ حکومت نے یہ فیصلے ماہرین تعلیم اور اعلیٰ افسروں کی سفارشات پر کئے ہیں۔ ماہرین اور افسروں کا اجلاس ۱۰ ستمبر کو یہاں ہوا تھا جس میں بعض تعلیمی اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے سے متعلقہ صورت حال پر غور کیا گیا تھا۔

مرکزی حکومت کے ان فیصلوں کا اعلان یہاں وزارت تعلیم کے ایک پریس نوٹ میں کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ حکومت نے ماہرین تعلیم اور حکام کی سفارشات منظور کر لی ہیں۔ وزارت تعلیم کے پریس نوٹ کا مکمل متن درج ذیل ہے

حالیہ نکتہ چینی کے بعد بعض تعلیمی اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے کے طریق کار پر نظر ثانی کے لئے ماہرین تعلیم اور اعلیٰ افسروں کی کمیٹی کا اجلاس ۱۰ ستمبر ۱۹۶۲ء کو کراچی میں ہوا تھا اس کمیٹی نے جو سفارشات پیش کی ہیں حکومت نے ان پر غور کیا ہے۔ حکومت نے اس حقیقت کو محسوس کیا ہے کہ تعلیمی کمیشن نے دو سالہ ڈگری کورس کی مدت بڑھا کر تین سال کرنے کی جو سفارش کی تھی وہ برصغیر میں گذشتہ کئی برسوں اور بالخصوص پاکستان میں گذشتہ دس سال میں منتقل ہونے والے تعلیمی افکار کی آئینہ دار تھی۔ ۱۹۵۱ء میں تعلیم کے مشاورتی بورڈ نے جو کہ پاکستان کے تمام صوبوں اور یونیورسٹیوں کے نمائندوں اور ممتاز تعلیمی ماہروں پر مشتمل تھا۔ متفقہ طور پر بی اے پاس اور آنرز کے لئے سہ سالہ کورس کی سفارش کی تھی۔ انٹر یونیورسٹی بورڈ نے پہلے ۱۹۵۲ء اور پھر ۱۹۵۶ء میں یہی سفارش کی۔ اس سفارش کا مقصد ہمیشہ یہ رہا ہے کہ پاکستان میں ہمیشہ تعلیم کا ڈھانچہ دنیا کے دوسرے ملکوں کے مطابق ہو اور پاکستانی یونیورسٹیوں کے گریجوایٹوں کو دنیا بھر میں احترام و عزت کی نظر سے دیکھا جائے۔

ماہرین کی کمیٹی نے سہ سالہ ڈگری کو تعلیمی لحاظ سے ٹھوس اور ضروری خیال کیا ہے لیکن کمیٹی نے ان مسائل اور دشواریوں، سہولتوں کے فقدان اور اساتذہ کی کمی کو بھی محسوس کیا ہے جو سہ سالہ ڈگری کورس کے نفاذ کی راہ میں حائل ہیں۔ لہٰذا کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ سہ سالہ ڈگری کورس سردست معرض التواء میں ڈال دیا جائے۔ حکومت نے یہ سفارش منظور کر لی ہے اور حسب ذیل فیصلے کئے ہیں۔

(۱) سہ سالہ کورس معرض التواء میں ڈال دیا جائے (۲) پاس کورس کی مدت دو سال اور آنرز کی تین سال ہوگی یونیورسٹیاں اپنے قواعد وضوابط کے مطابق مناسب انتظامات کریں گی۔

حکومت نے نویں اور گیارھویں جماعتوں کے اختتام پر امتحانوں کے بارے میں کمیٹی کی سفارشات پر بھی غور کیا ہے اور حسب ذیل فیصلے کئے ہیں

(۱) ثانوی تعلیمی بورڈ طلبہ کو یہ رعایت دیں گے کہ وہ بارھویں جماعت کے خاتمہ پر امتحان (الف) کا کچھ حصہ دیں۔

(۲) نویں جماعت کے خاتمہ پر پبلک امتحان کی کوئی ضرورت نہیں۔ تاہم بورڈ ثانوی تعلیم یا بعض مخصوص علاقوں یا اداروں کے طلبہ کو یہ رعایت دے سکتے ہیں کہ وہ نویں جماعت کے خاتمہ پر پبلک امتحان کا کچھ حصہ پاس کر لیں

حکومت نے بعض دوسرے امور کے بارے میں ماہرین کی کمیٹی کی سفارشات پر بھی غور کیا ہے یہ امور امتحانوں کے انعقاد نصاب تعلیم نصابی کتب کے تعین وغیرہ کے بارے میں ہیں جو یونیورسٹیوں اور ثانوی تعلیم کے بورڈوں کے حیطہ اختیار میں ہیں۔ حکومت نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ یہ ادارے ان امور کے بارے میں صوبائی حکومتوں سے صلاح و مشورہ کے ساتھ مناسب اقدامات کریں گے۔

نائیجیریا کے یوم آزادی پر خوشی کا اظہار

نائیجیرین طالبعلم عبدالرحمٰن فلادیو کا بیان

ربوہ یکم اکتوبر۔ آج نائیجیریا میں حصول آزادی کی دوسری سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ اس موقع پر ربوہ میں علم دین حاصل کرنے والے نائیجیرین طالب علم عبدالرحمٰن فلادیو نے ایک بیان میں اس دن کو اہل نائیجیریا کیلئے ایک مبارک دن قرار دیتے ہوئے اس پر دلی مسرت کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آج کا دن (جس روز کہ آج سے دو سال قبل نائیجیریا کو غیر ملکی اقتدار سے نجات ملی اور فیڈریشن آف نائیجیریا کی آزاد و خود مختار مملکت معرض وجود میں آئی) میرے لئے ایک نہایت اہم اور عظیم دن ہے میرے اہل وطن جبکہ سرزمین نائیجیریا میں خوشی منا رہے ہیں میں بھی ان تمام غیر ملکی طلبہ کے ساتھ جو ربوہ میں زیر تعلیم ہیں ان کی اس خوشی میں دل سے شریک ہوں۔ میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ میرا ملک اس کے فضل سے شاہراہ ترقی پر گامزن ہو اور ہمیشہ گامزن رہے اور اہل نائیجیریا کو خوشحالی اور فارغ البالی نصیب ہو نیز اپنے خالق اور اس کی مخلوق کی محبت ان کے دلوں میں جاگزیں ہو اور وہ بلا امتیاز مذہب انسانوں کے بہترین ہمدرد اور خیر خواہ ثابت ہوں۔ آمین۔

یمن میں سابق حکومت کے چار اور اعلیٰ افسروں کو گولی مار دی گئی

قبائلیوں نے صنعاء پر چڑھائی کر دی۔ اردن کا نئی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار

بیروت یکم اکتوبر کل یہاں یمنی سفارت خانہ نے اعلان کیا کہ یمنی قبائلیوں اور علماء نے شہزادہ سیف الاسلام الحسن کو نیا امام بنانے اور باغیوں کے خلاف جنگ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ شہزادہ الحسن کے بیٹے شہزادہ عبداللہ نے شمالی یمن میں ایک قبیلہ کی کمان سنبھال لی ہے۔ یمن میں سابق حکومت کے مزید چار اعلیٰ افسروں کو گولی مار دی گئی ہے اردن نے نئی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

اردن کی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ یمن کے مقتول امام البدر کے چچا شہزادہ سیف الاسلام الحسن کو جائز وارث خیال کرتی ہے۔ ریڈیو عمان نے ایک نشریہ میں بتایا ہے کہ شہزادہ الحسن کے بیٹے شہزادہ عبداللہ نے شمالی یمن میں ایک قبیلہ کی کمان سنبھال لی ہے اور وہ بغاوت کو کچلنے کے لئے صنعاء کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ نشریہ میں کہا گیا ہے کہ یہ قبیلہ شہزادہ الحسن کا وفادار ہے اور یمنی فوج کا ایک بڑا حصہ ہے۔

دریں اثناء ریڈیو صنعاء کے ایک نشریہ میں بتایا گیا ہے کہ سابق حکومت کے چار اور ممتاز افسروں کو گولی مار دی گئی ہے انہوں نے نئی حکومت کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا اس سے ایک روز قبل یمن کے وزیر خارجہ اور بارہ گورنروں کو پھانسی دی گئی تھی +

ولادت:- اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ ۲۸-۹-۶۲ بروز جمعۃ المبارک خاکسار کو پہلی بچی عطا فرمائی نومولودہ چوہدری غلام محمد صاحب احمدیہ اکبر ہوٹل غلہ منڈی کی نواسی اور چوہدری عبدالحق صاحب درویش معاون ناظر اعلیٰ قادیان کی پوتی ہے۔ بزرگان سلسلہ۔ درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کیساتھ عمر دراز عطا کرے اور نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔ آمین
(انوار الحق نظارت تعلیم ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ ملتان ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

صادق آباد ریلوے سٹیشن پر ساگوان لکڑی کے کیسنگ میں انٹرنل وائرنگ کرنے اور حسب ذیل مہیا کرنے کے لئے سربمہر ٹینڈرز مطلوب ہیں۔

(اے) ۱- ۴۹- لائٹ پوائنٹ
۲- ۵ عدد ۳ پن ٹائپ پلگ پوائنٹ کیپیسٹی ۵ ایمپیئر
۳- ۲۱ فین پوائنٹ۔

(بی) ۱- ۲۱- اے سی سیلنگ فین- ۵۶" سویپ۔ موقعہ کی شرائط کے مطابق ہر لحاظ سے مکمل۔
۲- ۲- اے سی کے ڈبلیو ایچ میٹرز 230/250 وولٹس کیپیسٹی ۵ ایمپیئر۔
۳- ۴۳- فلورسینٹ (FLOORESCENT) فٹنگز ۴ فٹ لمبائی ۴۰ واٹ ہر لحاظ سے مکمل۔
۴- ۴ پنڈنٹ لائٹس بغیر ریفلیکٹر۔
۵- ۳۶ بیٹن لائٹس بغیر ریفلیکٹر۔

زر بیعانہ جو جمع کرایا جائے گا -/۳۰۰ روپے ہے اور کام کی تکمیل کی مدت معاہدہ کرنے کے وقت سے ایک ماہ ہے۔ ٹینڈرز سربمہر لفافوں میں جن پر کام کا نام مثلاً صادق آباد میں نئے سٹیشن بلڈنگ کی الیکٹریفیکیشن لازمی طور پر تحریر ہو مجوزہ فارموں پر جو کہ ۲۵ راکتوبر ۶۲ء کے دس بجے تک یا قبل کسی بھی یوم کار کو مبلغ -/۵ روپے فی کاپی کی ادائیگی پر دفتر زیر دستخطی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

ٹینڈر دہندگان کو چاہیئے کہ وہ مبلغ -/۳۰۰ روپے بطور زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے ملتان کے پاس جمع کرا کر وہاں سے حاصل کردہ کچی رسید کو ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو ریلوے ملتان کی جاری کردہ پکی رسید میں تبدیل کرا لیں۔ اس پکی رسید کو ٹینڈر کے ہمراہ منسلک کریں۔ ٹینڈر ۲۵- اکتوبر ۶۲ء کے ۱۱ بجے تک یا قبل ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر پی ڈبلیو ریلوے ملتان کے دفتر میں رکھے ٹینڈر بکس میں ڈال دئے جائیں۔ یہ ٹینڈر دفتر ڈویژنل اکاؤنٹس آفیسر ملتان میں، اسی دن ۱۲ بجے دوپہر حاضر ہونے کے خواہش مند ٹینڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ ٹھیکیداران کی توجہ ان ہدایات کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے جو ان کی راہنمائی کے لئے ٹینڈر فارم کے ساتھ منسلک ہیں۔ مفصل شرائط و کوائف اور تخصیصات دفتر زیر دستخطی میں کسی بھی یوم کار کو ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔ یا ان کی ایک نقل مبلغ ۶ روپے جمع -/۲ روپے اگر بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ منگوانا مطلوب ہو کی ادائیگی پر حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ٹھیکیداران کا ٹینڈر جمع کرانا اس بات کی دلیل ہے کہ اس نے مذکورہ بالا تمام شرائط و کوائف اور تخصیصات کا مطالعہ کر لیا ہے اور ہر حالت میں ان کا پابند رہے گا۔ ریلوے انتظامیہ وجہ بتائے بغیر کسی ٹینڈر کو کلی یا جزوی طور پر منظور کرنے یا کسی یا تمام ٹینڈروں کو مسترد کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر ملتان)